محبت سے بھرپور
خدمت
سبق 9
22تا28 اگست

"کیونکہ میں نے بڑی مصیبت اور دل
گیری کی حالت میں بہت آنسو بہا بہا کر
تم کو لکھا تھا لیکن اس واسطے نہیں کہ تم
کو غم ہو بلکہ اس واسطے کہ تم اُس بڑی
محبت کو معلوم کرو جو مجھے تم سے ہے"
(2 کرنتھیوں 4:2)۔

جب ہم پولس رسول کے کرنتھیوں کے نام دوسرے خط کا مطالعہ کرنے پر غور کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ وہ کلیسیا کی بھلائی میں بڑی دلچسپی رکھتا تھا۔

اگرچہ اس گناہ بھری دنیا میں خُدا کی راہوں پر چلنا کبھی بھی آسان نہیں تھا لیکن پہلی صدی میں اپنے آپ کو مسیحی قرار دینے میں سنگین مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا تھا۔

پولس رسول کلیسیا کو ان مشکلات کا سامنا کرنے کے لئے تیار کرتا ہے، اندرونی اور بیرونی طور پر، اور انہیں تعلیم دیتا ہے کہ وہ باہم بے غرض بدن میں متحد ہو جائیں۔ اُس کے اس مشورے سے ہم آج سیکھ سکتے ہیں کہ "زندگی کی بو، زندگی میں رہنمائی کرنے کے لئے ہے" (2 کرنتھیوں 2:16)۔

- ایذارسانی میں خُدا کی تسلی
- خدمت میں پاکیزگی اور سنجیدگی
- عقل مندی سے برتاؤ کرنا
- معافی اور بحالی
- مسیح کی خوشبو

ایذا رسانی میں خُدا کی تسلی

"وہ ہماری سب مصیبتوں میں ہم کو تسلی دیتا ہے تاکہ ہم اُس تسلی کے سبب سے جو خُدا ہمیں بخشتا ہے اُن کو بھی تسلی دے سکیں جو کسی طرح کی مصیبت میں ہیں" (2 کرنتھیوں 4:1)۔

خُدا کی تسلی

- یہ ہمیں خوف سے آزاد کرتا ہے
- وہ اُس وقت کو یاد دلاتا ہے جب اُس نے ہماری مدد کی
- یہ مصیبت کو برداشت کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔
- یہ ہمیں روحانی پختگی کی طرف لے جاتا ہے۔
- یہ ہمیں دوسروں کے لیے شفاعت کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔
- ہم ایک دوسرے کو تسلی دیتے ہیں جیسا کہ ہمیں خدا نے تسلی دی تھی۔

کرنتھیوں کے دوسرے خط میں پولس رسول نے سکون کے بارے میں سب سے زیادہ وسیع پیمانے پر بات کی ہے۔ کلیسیا ایک مشکل وقت سے گزر رہی تھی، اور پولس رسول کے پیچھلے خط نے انہیں اداسی کی حالت میں ڈال دیا تھا۔ وہ دکھ دینی تھا جو توبہ کا باعث بنتا تھا (2 کرنتھیوں 10:7)۔ لہذا پولس رسول نہیں چاہتا کہ وہ غم اُن پر حاوی ہو جائے بلکہ اُن کو تسلی ملے۔

وہ خود ایسے وقت سے گزرا تھا جب اس کی اپنی جان خطرے میں پڑ گئی تھی اور وہ حوصلہ شکن ہو گیا تھا (2 کرنتھیوں 1: 8۔10)۔ لیکن خدا نے اُسے تسلی دی، اور اب وہ اِس تسلی کو کلیسیا تک پہنچاتا ہے (2 کرنتھیوں 6:1)

خدمت میں پاکیزگی اور سنجیدگی

"کیونکہ ہم کو اپنے دل کی اس گواہی پر فخر ہے کہ ہمارا چال چلن دنیا میں اور کاس کر تم مین جسمانی حکمت کے ساتھ نہیں بلکی خُدا کے فضل کے ساتھ یعنی ایسی پاکیزگی اور صفائی کے ساتھ رہا جو خُدا کے لائق ہے" (2 کرنتھیوں 1:12)۔

کچھ لوگ پولس رسول کو کمزور اور غیر فیصلہ کن ہونے کا الزام لگاتے ہوئے اسے حقیر سمجھتے تھے (2 کرنتھیوں 10:10)۔ اس وجہ سے، وہ چاہتا تھا کہ اُس کے مشورے کو حاصل اور قبول کیا جائے۔ جس کی وجہ سے رسول کے لئے ضروری تھا کہ وہ ایسے الزامات کے خلاف اپنا دفاع کرے۔ ایک آدمی کے طور پر، وہ خود کو معمولی سمجھتا تھا (اوسیوں 8:3)۔ لیکن، خُدا کے فضل سے، وہ صاف ضمیر رکھنے پر فخر کر سکتا تھا (2 کرنتھیوں 12:!)۔

اس وجہ سے پولس رسول کی تحریریں پوشیدہ ارادوں سے پاک تھیں۔ اس نے امید ظاہر کی کہ یہ خطوط تقدس اور خلوص کے اس تناظر میں پڑھے اور سمجھے جائیں گے—— جو کہ ان کے لیے محبت اور صرف ان کی بھلائی کے لیے لکھے گئے ہیں (2 کرنتھیوں 1: 13-14)۔

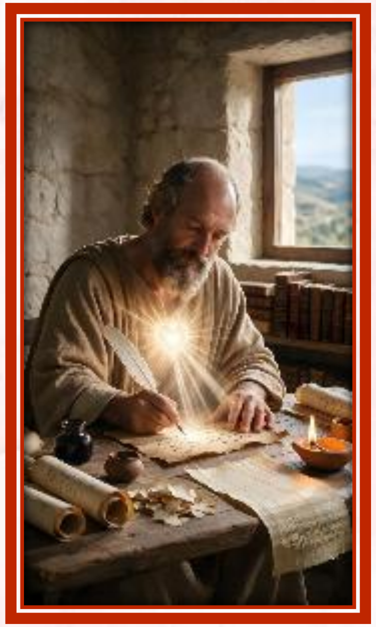

وہ اور اس کے ساتھی پورے اعتماد کے ساتھ کہہ سکتے تھے کہ اس کا طرز عمل کلیسیا میں اور اس کے باہر دونوں طرح سے مقدس اور مخلص [پاک] تھا۔

عقل مندی سے برتاؤ کرنا

"میں خُدا کو گواہ کرتا ہوں کہ میں اب تک کرنتھس میں اس واسطے نہیں آیا کہ مجھے تم پر رحم آتا تھا" (2 کرنتھیوں 1:23)۔

اپنے پہلے خط میں، پولس نے کرنتھیوں کو اُس راستے کے بارے میں مطلع کیا جو اُس نے اختیار کرنا تھا (1 کرنتھیوں 16: 5۔11):

افسس ← مقدونیہ ← کرنتھس ← یہودایہ

اس خط میں (2 کرنتھیوں 8:7) وہ انہیں اطلاح کرتا ہے کہ وہ انہیں دوبارہ ملنے آئے گا (2 کرنتھیوں 1: 15۔16):

افسس ← کرنتھس ← مقدونیہ ← کرنتھس ← یہودایہ

تاہم، اس نے اپنے منصوبے میں تبدیلی کرلی اور فیصلہ کیا کہ وہ پہلا دورہ نہیں کرے گا (2 کرنتھیوں 1:23)۔ان تبدیلیوں کی وجہ سے کچھ لوگوں نے اسے غیر مستحکم اور بے چین ہونے پر تنقید کا نشانہ بنایا۔ اس نے اپنا ارادہ کیوں بدلا؟

کرنتھس میں پولس رسول کی موجودگی وہاں کے مسائل کی وجہ سے ضروری معلوم ہوتی تھی۔ لیکن وہ جس مخالفت کا سامنا کر رہا تھا اس کا مطلب ایک تصادم ہے جس سے وہ گریز کرنا چاہتا تھا، کیونکہ وہ ان کے لیے بے پناہ محبت رکھتا تھا (2 کرنتھیوں 2: 1۔4)۔

معافی اور بحالی

"جسے تم کچھ معاف کرتے ہواُسے میں بھی معاف کرتا ہوں کیونکہ جو کچھ میں نے معاف کیا اگر کیا تو مسیح کا قائم مقام ہو کر تمہاری خاطر معاف کیا" (2 کرنتھیوں 2:10)۔

جب پولس رسول تروآس جا رہا تھا تو ططس کو کرنتھس بھیجا۔ تروآس سے پولس مقدونیہ چلا گیا۔ لیکن وہ بہت پریشان تھا کیونکہ ططس نے تروآس میں کرنتھس کی کلیسیا کے بارے میں خبر دینے کے لیے اس سے ملاقات نہیں کی تھی

(2 کرنتھیوں 2: 12-13)۔

تھوڑے ہی عرصے کے بعد، ططس نے بالآخر پولس رسول سے مقدونیہ میں ملاقات کی۔ اُس نے اُسے بتایا کہ کس طرح کلیسیا نے رسول کی نصیحتوں پر بہت اچھا رد عمل ظاہر کیا تھا (2 کرنتھیوں 7: 5-9؛ 13-16)۔

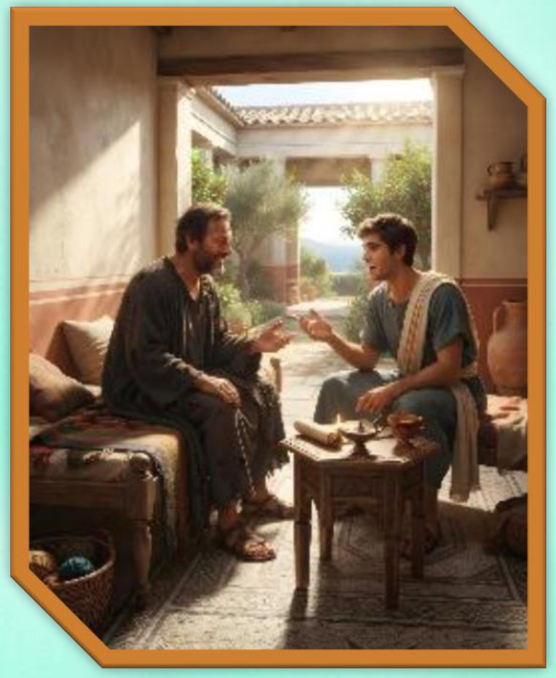

متعلقہ کلیسیائی نظم وضبط کو حل کرنے کے لیے ضروری مسائل میں سے ایک۔ رسول کی اطاعت کرتے ہوئے، مجرم فریق کو ملامت کی گئی تھی، اور انہوں نے سرزنش قبول کر لی تھی۔ اب، پولس رسول ان سے اگلا قدم اٹھانے کے لیے کہتا ہے: معافی اور بحالی (2 کرنتھیوں 2: 5-11)۔

مسیح کی خوشبو

"کیونکہ ہم خُدا کے نزدیک نجات پانے والوں اور ہلاک ہونے والوں دونوں کے لئے مسیح کی خوشبو ہیں" (2 کرنتھیوں 15:2)۔

اس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہ کس طرح خُدا نے تروآس میں خوشخبری کو کامیابی کے ساتھ منادی کرنے کے لیے "ایک دروازہ کھولا"، پولس رسول نے تعریف اور فتح کا نعرہ لگایا: "مگر خُدا کا شکر ہے جو مسیح میں ہم کو ہمیشہ اسیروں کی طرح گشت کراتا ہے اور اپنے علم کی خوشبو ہمارے وسیلہ سے ہر جگہ پھیلاتا ہے" (2 کرنتھیوں 14:2)۔

ہر طرف پھیلی ہوئی خوشبو کی طرح مسیح کا علم ہر ذی روح تک پہنچتا ہے۔ کرنتھیوں کے لیے، اور جیسا کہ ہمارے نزدیک، یہ خوشبو ابدی زندگی کی ہے۔ تاہم، ان لوگوں کے لیے جو بلاہٹ کو مسترد کرتے ہیں، یہ موت کی بو ہے (2 کرنتھیوں 2: 151-16)۔

اس ذمہ داری پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، پولس وضاحت کرتا ہے کہ پیغام کو مخلصانہ طور پر دیا جانا چاہیے، بغیر کسی ذاتی فائدے کے، بلکہ سننے والوں کی نجات کے لیے (2 کرنتھیوں 17:2)۔

"پولس رسول کو کلیسیا میں غلطی کی سرزنش کرنا ضروری ہوا، مگر اُس نے خود پر ضبط نہ کھویا۔ اُس نے اپنے اقدام کی وجہ احتیاط سے بیان کی۔ اُس نے بڑی احتیاط سے کام کیا تاکہ خطاکار پر یہ تاثر چھوڑے کہ وہ اُس کا دوست ہے۔ اُس نے اُنہیں سمجھایا کہ اُنہیں تکلیف دینا اُس کے لئے بھی تکلیف دہ تھا۔ اُس نے اُن کے ذہنوں پر یہ نقش چھوڑ کہ اُس کی دلچسپی اُن کی دلچسپی سے جڑی ہوئی ہے۔

(ایس ڈی اے بائبل کمنٹری جلدی 6 صفحہ 1094)۔